



سوال

(166) مندرجہ ذیل احادیث کا کیا درجہ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ احادیث صحیح ہیں؟

«اجروکم علی التقیاء جروکم علی النار»

”قتوی پر جو شخص زیادہ جرات سے کام لے گا وہ جہنم رسید ہونے میں زیادہ دلیر ہے۔“

«مکہ رباط وجدۃ جہاد»

”مکہ رباط اور جدہ جہاد ہے“

«رحمنا من الجہاد الا صغری الجہاد الا کبر»

”ہم جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف واپس لوٹ آئے ہیں۔“

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) یہ اس حدیث کے الفاظ ہیں، جسے امام دارمی نے سنن دارمی (ج ۱ ص ۵۷) میں عبید اللہ بن ابی جعفر سے مرسل روایت کیا ہے اور ارسال کی وجہ سے یہ حدیث ضعیف ہے۔ زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ یہ روایت موقوف ہے۔ مجھے یہ مرفوع کہیں نہیں ملی۔ (۲) ان الفاظ کے ساتھ مجھے کسی حدیث کا علم نہیں ہے۔ (۳) یہ حدیث زبان زد عام اور مجالس و اخبارات میں عام ہے، لیکن مرفوع طور پر یہ ثابت نہیں ہے، لہذا اسے بیان کرنے والوں کی کثرت کی وجہ سے فریب خوردہ نہیں ہونا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 140

محدث فتویٰ